السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ تجارتی گاڑیاں جنہیں سواری اور باربرداری کے لیے استعمال کیا جاتا ہے کیا ان پر زکوۃ واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ گاڑیاں اور اونٹ جنہیں ایک شہر سے دوسرے شہر میں سواری اور باربرداری کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ان میں زکوۃ نہیں کیونکہ وہ تجارت کے لیے نہیں بلکہ نقل و حمل کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں اور اگر گاڑیاں یا اونٹ تجارت کے لیے ہوں تو ان میں زکوۃ واجب ہے کیونکہ سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

(ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يامرنا ان نخرج الصدقة من الذي نعد للبيع) (سنن ابی داود' الزکاۃ' باب العروض اذا کانت للتجارۃ ح: 1562)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم کرتے تھے کہ ہم اس مال کی زکوۃ ادا کریں جو ہم نے بغرض تجارت تیار کیا ہو۔''

جمہور اہل علم کا یہی مذہب ہے جیسا کہ امام ابو بکر بن منذر رحمة اللہ علیہ نے بیان کیا ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج2 صفحہ119

محدث فتویٰ